قسط (۲) مولانا محمد عرفان الحق اظہار حقانی
مدرس جامعہ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

عالم اسلام صلیبی دہشت گردی کے نرغہ میں

اسلام آباد اور لاہور میں مولانا سمیع الحق صاحب کی معرکۃ الآراء نئی کتاب ''صلیبی دہشت گردی اور عالم اسلام'' کی تقریب رونمائی کی رپورٹیں پچھلے شماروں میں شائع ہو چکی ہیں۔ 27 اگست 2004ء کو کراچی کے آواری ہوٹل میں رونمائی کی تقریب کی رپورٹ شائع کی جا رہی ہے۔ کراچی کے چیدہ ممتاز علماء سیاستدانوں ممبران پارلیمنٹ' ممتاز صحافیوں اور کالم نگاروں نے اظہار خیال کیا جس کے چیدہ چیدہ حصے شامل کئے جا رہے ہیں۔ سٹیج سیکرٹری کے فرائض مولانا مفتی محمد عثمان یار خان صاحب نے انجام دیئے۔ تقریب کے حاضرین میں درجنوں شہرہ آفاق علماء وفضلاء اور دانشوروں کے علاوہ سندھ کے وزیر اعلیٰ ارباب غلام رحیم بھی مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ وقت کی کمی کی وجہ سے کئی حضرات کو اظہار خیال کا موقع نہ مل سکا۔ ....(ادارہ)

ڈاکٹر عبدالرشید صاحب: ڈین فیکلٹی آف اسلامک سٹڈیز کراچی یونیورسٹی اعوذ باللہ من الشیطن الرجیم۔ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ الحمد للہ رب العالمین۔ والصلوۃ والسلام علی سید الانبیاء والمرسلین۔ قال اللہ ذلک فضل اللہ یوتیہ من یشاء صدق اللہ العظیم۔ میں نے قرآن کی جس آیت کو تلاوت کیا' حقیقت ہے جو کام بہت بڑے اداروں کو کرنا چاہیے تھے جو انسٹیٹیوشنز اور یونیورسٹیوں کو کرنا چاہیے تھا وہ کام حضرت مولانا سمیع الحق نے تن تنہا فرمایا اور یہ اللہ تعالیٰ کی قدرت ہے جس سے چاہتا ہے کام لے لیتا ہے۔ اس کتاب کے تبصرے کے سلسلہ میں مَیں ایک بات بھی عرض کرتا چلوں کہ تبصرہ آسان بھی بہت ہوتا ہے اور بہت مشکل بھی۔ ہم جب سیکنڈری سکول میں پڑھ رہے تھے تو ایک مضمون ہم نے پڑھا تھا پطرس بخاری کا کہ ''میں اور میڈم'' جو دوران تعلیم اس کے ساتھ کلاس فیلو تھی' وہ خاتون روزانہ ایک کتاب لاتی تھی اور بخاری صاحب سے کہتی کہ یہ میں نے پڑھی ہے آپ بھی پڑھئے۔ کل اس پر تبصرہ کریں گے۔ اور اگلے دن اس پر تبصرہ ہوتا تھا کہ اس کتاب میں یہ خوبیاں ہیں اور یہ خرابیاں۔ کچھ عرصہ بعد بخاری صاحب بیمار ہو گئے تو انہوں نے اس خاتون کو بلایا اور کہا کہ میں آپ سے معافی چاہتا ہوں تو اس نے کہا کہ کیوں؟ تو بخاری صاحب نے کہا دراصل میں نے تمام کتابیں بغیر پڑھے ہی تم سے تبصرہ کئے تھے' مجھے معاف کر دو میں نے زیادتی کی۔ اس خاتون نے جواب میں کہا کہ کوئی بات نہیں ابھی پڑھ لیجئے۔ اس کے بعد جب بخاری صاحب نے کتابیں پڑھنی شروع کیں تو معلوم ہوا کہ اس کتاب کے صفحے بھی جڑے ہوئے ہیں۔ گویا کہ خاتون نے بھی بغیر پڑھے تبصرے کئے تھے۔ لیکن مجھے چونکہ آپ (مولانا سمیع الحق) سے اور آپکے خاندان سے الحمد للہ آپکے والد محترم حضرت مولانا عبدالحق ؒ صاحب سے بڑی